

! اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا

تک پہنچانا چاہتے ہیں تو زوبی ناولز زون

<https://www.zubinovelzone.com>

<https://www.zubinovelzone.in>

<https://www.znzlibrary.com/>

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول، افسانہ، کالم آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

[ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM](mailto:ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل اور وٹس ایپ کے ذریعہ رابطہ کر سکتے ہیں  
وہاں سب پر رابطہ کرنے کے لئے نیچے لنک پر کلک کرے

[0344 4499420](https://www.facebook.com/Zubi.Novels.Zone.10)

<https://www.facebook.com/Zubi.Novels.Zone.10>

انتباہ! اس ناول کے تمام جملہ حقوق زوبی ناولز زون کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

<https://www.facebook.com/groups/Z.Novel.Zone>

**WhatsApp Channel Link**

[Channel Join Now](#)

باس میں موجود ناولز یا کیٹیگری والے ناولز پڑھنے کے لئے ناول نام یا کیٹیگری نام پر کلک کریں

## Famous Youtube Novels

[Novel Name : Yaar E Sitamgar](#)

[Jaan E Aziz Novel By Dua Khan](#)

[Lams E Junoon By Zoya Ali Shah](#)

[Teri Rahguzar Novel By Kitab Chehra](#)

[Bismil Novel By Mehrunnisa Shahmeer](#)

[Shiddat E Yaar Novel By Zoya Ali Shah](#)

[Ishq E Maknoon Novel By Maryam Jutt](#)

[Saza E Ishq Novel By Shahzmeen Mehdi](#)

[Atish E Ishq An American Monster By Saleha Iqbal](#)

## Novels Categories

[Web Special](#)

[Short Novels](#)

[Long Novels](#)

[Digest Novels](#)

[Romantic Novels](#)

[Facebook Novels](#)

[Ebook Novels PDF](#)

[Youtube Novels PDF](#)

Click On The Link Above To Read More Novels / [🔗](#) / [✉](#) [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

# BLOODS

## Munaza Niaz

*Epi 11 & 15*

جب وہ اس بلڈنگ سے باہر نکلا تو آدھی رات کا سا سما تھا سامنے سڑک پر اس کی گاڑی کھڑی تھی تیزی سے اندر بیٹھ کر اس نے گاڑی سٹارٹ کی تقریباً آدھے گھنٹے بعد وہ اپنے ٹھکانے پر پہنچا تھا ارد گرد نظر ڈالے بغیر وہ سیدھا لفٹ کی طرف بڑھا

"ارور کہاں ہے؟"

تیزی سے گھوم کر اس نے اپنے پیچھے آتے شیرف سے پوچھا

"وہ آپ کے کمرے میں ہے"

شیرف نے جلدی سے کہا

"آپ ٹھیک ہیں؟"

وہ تشویش سے بولا جب کہ وہ اس کی بات سنتے ہوئے کوئی بھی جواب دے بنا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا جیسے ہی اس نے دروازہ کھولا وہ صوفے پر چہرہ پیچھے گرائے آنکھیں بند کیے بیٹھی تھی اس کے چہرے پر پریشانی کے آثار صاف دکھائی دے رہے تھے دروازہ کھلنے کی آواز پر وہ چونکی۔ روبرٹ پر نظر پڑتے ہی وہ تیزی سے کھڑی ہوئی

"رابرٹ تم کہاں تھے کیا تم ٹھیک ہو؟"

وہ ننگے پیر بھاگتی ہوئی اس کے سینے سے جا لگی

"میں بالکل ٹھیک ہوں تم بتاؤ تمہیں تو کچھ نہیں ہوا"



وہ بے چینی سے بولا

نہیں میں بھی بالکل ٹھیک ہوں تمہارے ہوتے ہوئے مجھے کچھ کیسے  
"ہو سکتا ہے تم کہاں تھے"

وہ پوچھ رہی تھی اپنے لیے اس کی پریشانی بھانپ کر وہ ہلکا سا مسکرایا  
تھوڑی دیر پہلے والی بے چینی کہیں غائب ہو گئی تھی

" میں جہاں بھی تھا بالکل ٹھیک تھا مجھے کیا ہو سکتا ہے "

" ہاں تمہیں تو کچھ بھی نہیں ہوتا تم انسان تھوڑی "

اس سے الگ ہو کر وہ دھیمے لہجے میں بولی وہ ہنس پڑا

اچھا تو میں ایسا کون سا کام کرو جس کو دیکھ کر تمہیں لگے کہ میں انسان  
"ہوں"

اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھا۔

"کچھ بھی نہیں وہ تو میں نے ایسے ہی بول دیا "

اس کے دونوں ہاتھ ہٹا لیے

او کے تو آرام کرو رات کافی ہو گئی ہے اور تمہیں چوٹ بھی لگی ہے "

" ہم صبح بات کر لیں گے

مسکرا کر کہتے وہ جانے کے لیے مڑی ہی تھی کہ رابرٹ نے اس کی کلائی

پکڑ لی

"اور اگر میں کہوں کہ تم آج نہ جاؤ تو؟"

اس کے دل کی دھڑکن تیز ہوئی اس نے چہرہ اٹھا کر اس کی سیاہ آنکھوں  
میں دیکھا

"کیا مطلب کہ میں نہ جاؤں"

وہ سمجھتے ہوئے بھی انجان بن رہی تھی روبرٹ نے جھک کر اس کا ماتھا  
چوما

"نہیں کچھ بھی نہیں تم جاؤ"



نرمی سے اس کی کلائی چھوڑ دی مگر وہ نہیں گئی بلکہ وہیں کھڑی اسے دیکھتی رہی

"کیا ہوا رابرٹ کچھ ہوا ہے کیا تم مجھے پریشان لگ رہے ہو "

ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ وہ اسے اپنے پاس روک رہا تھا اور پھر آج ہی تو اسے معلوم ہوا تھا کہ وہ اس کی بیوی ہے اور پچھلے تین سالوں سے ہے اور وہ اسے بتا نہیں سکتا تھا کہ روزلی نے اسے کیا کہا ہے نہ جانے وہ کیا سوچے گی

کچھ نہیں ہوا میں تم پر زبردستی نہیں کروں گا یہ جانتے ہوئے کہ تم " میری بیوی ہو جب تک تم نہیں چاہو گے میں ایک قدم بھی تمہاری



طرف نہیں بڑھوں گا میں بس چاہتا ہوں کہ تم آج رات یہیں رک جاو  
"

وہ ایک قدم پیچھے ہوا اور وہ ایک قدم اس کی طرف بڑھی تھوڑا سا  
فاصلہ آیا تھا وہ مٹ گیا

" میں تمہاری ہوں رابرٹ اور تمہاری ہی رہوں گی "

اپنا سرا اس کے کندھے سے ٹکا دیا

☆☆☆

وہ دو بحری جہاز تھے جو ساحل کے کنارے کھڑے تھے ساحل پر کوئی  
بھی نہیں تھا اور جو لوگ تھے وہ جہاز پر کھڑے تھے

Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelszone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelszone.com/>

جلدی کرو جلدی ہمارے پاس زیادہ وقت نہیں ہے پورے ڈیڑھ " " گھنٹے میں ہمیں یہاں سے نکلنا ہے جلدی کرو سب

جہاز پر کھڑے کام کرتے لوگوں میں انرجی سی بھر گئی اب وہ بھاگ بھاگ کر سامان بھری جہاز میں لوڈ کر رہے تھے صرف آدھا گھنٹہ گزرا تھا کہ کچھ گاڑیاں وہاں آرکیں گاڑیوں سے کچھ لوگ نکل کر ان لوگوں کی طرف بڑھے جو سامان لوڈ کر رہے تھے ان کے ہاتھوں میں گن تھی اچانک انہوں نے ان پر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی کام کرتے لوگ وہیں ان کی گولیوں کی زد میں آتے ڈھیر ہوتے گئے پھر وہ لوگ بھاگ کر پہلے جہاز پر چڑھے اندر سب کچھ چیک کرنے کے بعد انہوں نے ایک دوسرے کو اوکے کا اشارہ کیا ایک اور گاڑی وہاں آکر رکی اندر

بیٹھی روزلی نے انہیں دیکھا جو ہاتھ کے اشارے سے سب ٹھیک ہے کہ اشارہ کر رہے تھے اس نے مسکرا کر اپنا موبائل نکالا

ہیلور و برٹ میری بات سنو میں جو لوکیشن تمہیں بھیج رہی ہوں " وہاں جوف اپنے آدمیوں سمیت آنے والا ہے وہ یہاں سمگل ہونے والا " سامان چوری کرنے والا ہے

اس نے رک کر دوسری طرف اس کی بات سنی

ٹھیک ہے اگر تم یقین نہیں کرنا چاہتے تو مت کرو کیونکہ جوف آج " رات ہمیشہ کے لیے یہ ملک کو چھوڑ کر جانے والا ہے اور پھر تم مجھے یہ " نہیں کہہ سکو گے کہ میں نے تمہاری مدد نہیں کی

مسکرا کر اس نے دوسری طرف کی بات سننی چاہی مگر کال کاٹ دی  
گئی تھی لوکیشن بھیج کر اس نے گاڑی واپس موڑ لی

☆☆☆

صبح اس کی آنکھ موبائیل بجنے سے کھلی تھی آنکھیں مسلتے ہوئے وہ اٹھ  
بیٹھا ایک نظر بائیں طرف سوتی اور اوپر ڈالی پھر موبائیل اٹھا کر نمبر دیکھا  
اس کے ماتھے پر شکنیں نمودار ہوئیں پھر اس نے موبائیل کان سے لگایا  
مگر اس کے بولنے سے پہلے ہی وہ بول پڑی تھی

ہیلور و برٹ میری بات سنو میں جو لوکیشن تمہیں بھیج رہی ہوں "

وہاں جوف اپنے آدمیوں سمیت آنے والا ہے وہ یہاں سمگل ہونے والا

" سامان چوری کرنے والا ہے

" جھوٹ مت بولو مجھے تمہاری کسی بات پر یقین نہیں ہے "

ٹھیک ہے اگر تم یقین نہیں کرنا چاہتے تو مت کرو کیونکہ جوف آج

رات ہی ہمیشہ کے لیے یہ ملک چھوڑ کر جانے والا ہے اور پھر تو مجھے یہ

" نہیں کہہ سکو گے کہ میں نے تمہاری مدد نہیں کی

بنا کوئی جواب دیے اس نے کال کاٹ دی تھی بس ایک لمحہ لگا تھا اسے  
سوچنے میں جانے سے پہلے اس نے سوئی ہوئی اور اکا ہاتھ تھا اس کے  
چہرے پر بکھرے بال ہٹا کر کمرے سے باہر نکل گیا

" گاڑیاں نکالو "

بیرونی دروازے کی طرف بڑھتے وہ ان سب سے بولا جو وہاں موجود  
تھے اسے لوکیشن مل گئی تھی

" تم دونوں یہیں رہو گے "

جاتے ہوئے اس نے شیرف اور پال سے کہا تھا لیکن وہ نہیں جانتا تھا  
کہ بلڈ گینگ ختم ہونے جا رہا ہے ہمیشہ کے لیے۔۔۔

☆☆☆

"میری بات سنو ہیر"

وہ دونوں اس وقت سکول کے باہر کھڑے اپنی گاڑی کا انتظار کر رہے  
تھے جب داؤد یکدم اس سے بولا

"کیا ہوا داؤد"



وہ اس کی طرف مڑی سکول بیگ دونوں کے کندھوں سے لٹک رہے  
تھے

"میرے ساتھ آنا چاہو گی میں تمہیں کچھ دکھانا چاہتا ہوں "

دھوپ کے باعث وہ آنکھیں سکیڑے اسے دیکھ رہا تھا

"سچ "

وہ چلائی

چلاومت بے وقوف لڑکی وہ دیکھو گارڈ انکل وہاں کھڑے ہیں اور وہ " ہمیں دیکھ بھی نہیں رہے ابھی ڈرائیور انکل بھی نہیں آئے ہمیں لینے "۔۔۔۔ بہت اچھا موقع ہے چلو

اس نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

"بھاگو"

اور وہ دونوں تیزی سے وہاں سے بھاگے تقریباً پندرہ منٹ بعد وہ اسے لے کر کہیں رکا تھا سڑک کے کنارے بنے ایک شاپ کے پیچھے وہ دونوں چھپے کھڑے تھے تقریباً چند میٹر دور ایک فیکٹری تھی جس کے باہر بہت سے ٹرک کھڑے تھے

"تم میرے ساتھ وہاں تک جانا چاہو گی "

ہیر نے پہلے اسے پھر اس فیکٹری کو دیکھا

لیکن وہاں پر کیا ہے مجھے لگتا ہے ہمیں واپس جانا چاہیے ڈرائیور انکل "

" ہمارا انتظار کر رہے ہوں گے "

ہیر تھوڑی جذبہ نظر آئی شاید وہ نہیں جانا چاہتی تھی

" ٹھیک ہے تم یہی رکو میں بس ابھی واپس آتا ہوں "

وہ دو قدم آگے بڑھا کہ ہیر بول پڑی

"مجھے ڈر لگ رہا ہے داؤد پلیز مت جاؤ ہم واپس چلتے ہیں"

وہ پریشان ہو گئی

"تم ڈر مت ہیر میں بس ابھی واپس آ جاؤں گا"

کہہ کر اس نے اپنا بیگ اتار کر اس کو دے دیا

"جلدی واپس آنا"

داؤد کی پیٹھ پر اس کی آواز ابھری تھی وہ تقریباً بھاگتا ہوا وہاں پہنچا تھا ایک ٹرک کے پیچھے چھپ کر اس نے فیکٹری کے کھلے گیٹ سے اندر کی طرف دیکھا سامنے کوئی نہیں تھا وہ ابھی یہی سوچ ہی رہا تھا کہ اندر جائے یا نہ جائے کہ کچھ لوگ کندھوں پر بوریاں لادے اس کی طرف آتے دکھائی دیے وہ جلدی سے پیچھے ہوا انہوں نے وہ بوریاں اس ٹرک کی پچھلے کھلے دروازے سے اندر ڈالی جس کے پیچھے وہ چھپا کھڑا تھا ان کے جاتے ہی اس نے تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر ٹرک میں داخل ہونے کا سوچا آخر وہ بھی تو دیکھے کہ ان بوریوں میں کیا ہے ایک نظر دور کھڑی ہیر کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی ہاتھ کے اشارے سے اس نے اوکے کا اشارہ کیا پھر تیزی سے بھاگ کر ٹرک میں گھس گیا وہ دس سالہ داؤد نہیں جانتا تھا کہ اس نے کتنی سنگین غلطی کر ڈالی ہے ایک بوری کے قریب بیٹھ کر اس نے بوری کا منہ کھولا اور پھر جیسے ہی اس



وہ حواس باختہ ہو کر چلایا مگر اس شخص نے تیزی سے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اس کی گردن کی مخصوص رگ دبائی اس کے بازوؤں میں مچلتے داؤد کی آنکھیں بند ہوں گی اور وہ بے جان سا ہو کر سڑک پر گر گیا اس شخص نے اسے اٹھا کر باقی بچوں کی طرح اس کو بھی بوری میں بند کر کے اس ٹرک میں ڈال دیا دور کھڑی ہیر منہ کھولے سب کچھ دیکھ رہی تھی

Zubi Novels Zone

" داؤد "

وہ پوری قوت سے چلائی مگر وہ لوگ ٹرک میں سوار ہو کر وہاں سے جا چکے تھے اپنا بیگ اتار کر وہ سڑک کی طرف بھاگی جو آنکھوں سے اوجھل ہو چکا تھا



"!!! ہیر ہیر"

اس نے اپنی پیٹھ پر کسی کی آواز سنائی دی اس نے مڑ کر دیکھا وہ ڈرائیور  
انکل تھے جو اسے دیکھ کر اس کی طرف آرہے تھے "ہیر بچے داؤد کہاں  
ہے" انہوں نے پوچھا مگر وہ جواب دینے کے بجائے ہچکیوں سے رونے  
لگی ہاتھ سے اس نے سامنے کی طرف اشارہ کیا

"وہ-----وہ لوگ اسے لے گئے"

"کون لوگ اسے لے گئے"

انہوں نے دوبارہ پوچھا مگر وہ کوئی جواب نہیں دے رہی تھی بس روئے  
جارہی تھی

☆☆☆

"ارورا۔۔۔۔۔ارورا۔۔۔۔۔ارورا۔۔۔۔۔ارورا۔۔۔۔۔"

کوئی ایسے جھنجوڑ کر اٹھا رہا تھا وہ جھٹکے سے اٹھ بیٹھی سامنے حواس باختہ  
سی روزلی کھڑی تھی

"کیا ہوا روزلی ایسے کیوں چلا رہی ہو؟"

اس نے ادھر ادھر دیکھا روبرٹ وہاں نہیں تھا

" وہ----- وہ روبرٹ اس کی جان خطرے میں ہے "

وہ ایک دم رونے لگی

"!! کیا کہا "

وہ تیزی سے نیچے اتری

"کہاں ہے وہ کیا ہوا ہے اسے؟ "

پہلی دفعہ وہ اتنی پریشان ہوئی تھی

"میرے ساتھ آؤ"

وہ دونوں باہر کی طرف بھاگی انہوں نے ہال عبور ہی کیا تھا کہ شیرف اور پال ان کے سامنے آگئے روزلی ٹھٹک کر رک گئی وہ سمجھی تھی کہ ارور اکیلی ہے مگر

"کہاں جا رہی ہو ارور اکو لے کر؟"

پال نے پوچھا

"تم کیوں پوچھ رہے ہو ہٹو ہمارے سامنے سے"

ارور انے کہا

ہم بھی آپ کے ساتھ چلیں گے باس کا حکم ہے آپ کو اکیلا نہیں  
"چھوڑ سکتے"



شیر ف نے کہا

"ٹھیک ہے"

اس سے پہلے وہ کوئی سوال پوچھتا روزلی جلدی سے بول پڑی وہ دونوں  
الگ گاڑی میں جبکہ پال اور شیرف دوسری گاڑی میں تھے

"تم مجھے بتاؤ گی بھی کہ روبرٹ کہاں ہے کیا ہوا ہے اسے؟"

ارور نے روزلی سے پوچھا اس کی آنکھوں میں پریشانی جھلکنے لگی تھی  
لیکن وہ اس سے غصے میں پوچھ رہی تھی روزلی بس تھوڑی دیر اور  
برداشت کر لو یہ لہجہ بس تھوڑی دیر

ہم بس پہنچنے والے ہیں روبرٹ نے مجھے کال کی تھی شاید تم نے اس  
کی کال نہیں اٹھائی اس نے کہا میں تمہیں لے کر یہاں پہنچوں وہ شاید تم  
سے کچھ کہنا چاہتا ہے

ایک خالی عمارت کے سامنے اس نے گاڑی روکی اور راتیزی سے گاڑی  
سے نکلی

" وہ وہاں ہے "

اس نے اندھیرے میں ڈوبی عمارت کی طرف اشارہ کیا وہ اس طرف  
بھاگی روزلی اس کے پیچھے جبکہ شیرف اور پال روزلی کے پیچھے تھے جب  
وہ اندر پہنچی تو وہاں کوئی نہیں تھا

" وہ اوپر ہے "



ارور اچھ کہنے لگی تھی کہ وہ جلدی سے بول پڑی سیڑھیاں چڑھ کر وہ اوپر کی طرف بھاگی لمحہ بہ لمحہ اس کا دل مزید بے چین ہوتا گیا جیسے ہی وہ مطلوبہ جگہ پہنچی اس کے قدم زنجیر ہو گئے سامنے کرسی پر ایک شخص ٹیک لگائے بیٹھا کچھ گنگنارہا تھا اس کے دائیں بائیں آگے پیچھے بہت سے آدمی کھڑے تھے وہ کچھ کہنا چاہتی تھی کہ رک گئی کیونکہ پیچھے سے کسی نے تیز دھار چاقو اس کی کمر میں گھونپ دیا تھا اسے لگا کسی نے اس کی روح کھینچ لی ہو اس نے چہرہ موڑ کر دیکھا وہ روزلی تھی اس کے چہرے پر بے رحم سی مسکراہٹ تھی پیٹ سے چاقو نکال کر اس نے اس کے پیٹ میں مارنا چاہا مگر ارور نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

"روبرٹ کہاں ہے"

اس نے یہ نہیں پوچھا کہ اس نے ایسا کیوں کیا اور جو اس نے  
پوچھا۔۔۔۔۔

وہ جہاں بھی ہے صرف میرا ہے۔۔۔۔۔ صرف میرا ہے "

وہ پوری قوت سے چلائی جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑوا کر اس نے مڑ کر باری  
باری وہ چاقو شیرف اور پال کے سینے میں اتار دیے جن کو کچھ آدمی  
جکڑے کھڑے تھے

میں اپنے راستے میں آنے والے ہر اس شخص کو موت کے گھاٹ اتار "

"دوں گی جو مجھے میری منزل پر پہنچنے سے روکے گا

وہ دونوں بے جان ہوتے فرش پر گر گئے پیٹھ پر ہاتھ رکھے اور رانے قہر  
بھری نظروں سے اسے دیکھا وہ اس کی طرف جارحانہ بڑھی کہ کسی نے  
اس کے بالوں کو مٹھی میں دبویچ لیا وہ جوف تھا

"کتنا وقت لیتی ہو روزلی میں نے کہا بھی تھا گن کا استعمال کرو"

اپنی گن نکال کر اس نے روزلی کی طرف اچھا دی

اپنی زندگی کی بھیک مانگو اور بولو کہ مجھے چھوڑ دو جانے دو میں مرنا  
"نہیں چاہتی وغیرہ وغیرہ"

جوف نے اس پر جھک کر سرگوشی سی کی

مجھے موت سے ڈر نہیں لگتا اور نہ ہی میں اپنی زندگی کی بھیک مانگی تم " اور میں یہ بات اچھی طرح جانتی ہیں کہ روبرٹ تمہیں کبھی نہیں ملے گا کیونکہ جو میرا ہے وہ صرف میرا ہی رہے گا مرنے سے پہلے بھی مرنے کے بعد بھی مجھے مار کر تمہیں لگتا ہے کہ تم روبرٹ کو حاصل کر لو گی تو " یہ تمہاری سب سے بڑی بھول ہے

غصے سے کھولتے آگے بڑھ کر روزلی نے گن کا دستہ اس کے سر میں مارا وہ گھٹنوں کے بل بیٹھی جوف اس کی باتوں سے امپریس ہوتا دو قدم پیچھے ہوا

"یہ میرا مسئلہ ہے تمہارا نہیں"

روزلی غرائی اس کے ہاتھ بری طرح کانپ رہے تھے اور اہنس پڑی

گولی چلاؤ روزلی مار دو مجھے تمہارے ہاتھ کیوں کانپ رہے ہیں میں "

" نے تمہیں یہ تو نہیں سکھایا تھا

اس کی پیٹھ سے بھل بھل خون بہہ رہا تھا مگر وہ مسکرا رہی تھی روزلی نے  
یک دم ٹریگر دبا دیا پہلی گولی اس کے کندھے پر لگی دوسری پیٹ میں وہ  
لڑھک کر دائیں طرف جا گری

"کیا لڑکی ہے یا رکمال"

جوف محفوظ مسکراہٹ چہرے پر سجائے دلچسپی سے بولا

"ہے نہیں تھی اب چلو یہاں سے"

وہ سب ایک ساتھ وہاں سے نکلے تھے روزلی نے آخری نظر اس پر ڈال کر اپنا موبائل نکالا پھر کچھ سوچ کر واپس رکھ دیا وہ پلٹ گئی تھی یہ جانے بغیر کہ اور اابھی زندہ تھی

☆☆☆

روبرٹ جس جگہ پہنچا وہاں کوئی نہیں تھا بلکہ وہ دو بحری جہاز تھے جو کافی دور جا چکے تھے اس نے دیر کر دی تھی دفعتاً ایک بائیک اس کے سامنے رکی اس کے آدمی چوکنے ہوئے

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

" میرے ساتھ چلو وہ لڑکی اس کی جان خطرے میں ہے "

بانٹیک پر موجود شخص تیزی سے بولا

" کون ہو تم اور کس کی بات کر رہے ہو "

اسے کچھ سمجھ نہ آیا کہ وہ کیا کہہ رہا تھا

ارور انام ہے نا اس کا وہی لڑکی وہ خوف کے پاس گئی ہے وہ اسے مار  
" دے گا "



"کون ہو تم"

اب کی بار روبرٹ غرایا

"اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا"

جیک نے کہہ کر اپنی بائیک سٹارٹ کی

"میں اپنی محبت کو نہیں بچا سکا تھا مگر تم بچا لو اسے"

روبرٹ تیزی سے گاڑی میں بیٹھا اس کا دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا  
صرف دس منٹ میں انہوں نے 40 منٹ کا راستہ عبور کیا تھا گاڑی سے

نکل کر وہ جیک کے پیچھے بھاگا جو عمارت میں داخل ہو کر سیڑھیاں چڑھ کر اوپر کی طرف جا رہا تھا جیسے ہی وہ آخری زینے پر پہنچا اس کے قدم ڈمگائے لڑکھڑاتے قدموں سے وہ بے سدھ پڑی اور اتک پہنچا تھا اس کے ارد گرد سرخ گاڑھا مایا پھیلا تھا اس کی گردن کے نیچے بازو ڈال کر اسے اپنے قریب کیا دوسرے ہاتھ سے اس کی نبض چیک کی جو بہت ہی مدھم جل رہی تھی

اور آ نکھیں کھولو تم ٹھیک ہو جاؤ گی میں تمہیں ہاسپٹل لے کر جا رہا "

"ہوں تم پلیز آنکھیں کھولو اپنی

وہ اسے بازوؤں میں اٹھانے لگا تھا کہ رک گیا اور انے اپنی آنکھیں کھول لی تھی

"دیر ہو گئی روبرٹ مت جاؤ میرے پاس رہو"

وہ اٹک اٹک کر بولی

"کوئی دیر نہیں ہوئی تم پلیز خاموش رہو"

چلاتے ہوئے وہ اسے پھر سے اٹھانے لگا تھا کہ رک گیا

"روزلی نے کیا یہ"

وہ سکتے میں رہ گیا

تم پریشان مت ہو۔۔۔۔۔ میں ٹھیک۔۔۔۔۔ ہوں اور "

۔۔۔۔۔ مجھے تکلیف بھی نہیں ہو رہی

وہ ہلکا سا ہنسی دو آنسو اس کی آنکھوں سے نکل کر کن پٹی میں گم ہو گئے

" تم اسے مار دیتی اور ا۔۔۔۔۔ کیوں تم نے اسے چھوڑ دیا "

اور رانے خون میں ڈوبے ہاتھ سے اس کا کالر مسٹھے میں دبوچ کر نفی میں

سر ہلایا

" وہ۔۔۔۔۔ میری بہن ہے۔۔۔۔۔ چھوٹی "

وہ روپڑی روبرٹ کا دل بند ہوا

"تم ٹھیک ہو جاؤ گی میں تمہیں۔۔۔۔۔"

"میں۔۔۔۔۔ تم سے۔۔۔۔۔ کچھ کہنا چاہتی۔۔۔۔۔ ہوں"

اس کی آواز بہت ہی مدھم تھی جسے وہ بمشکل سن پایا تھا اس کی آنکھوں میں نمی تھی مگر وہ رو نہیں رہا تھا اس کے پیچھے کھڑا جیک ضبط کرنے کی کوشش کر رہا تھا وہ زیادہ دیر یہ سب نہ دیکھ سکا اس لیے پلٹ گیا آہستہ سے جھک کر وہ اپنا کان اس کے ہونٹوں کے قریب لے گیا اور اس کے الفاظ رک رک کر اس کے کان میں پہنچ رہے تھے آہستہ آہستہ اس کی

آواز کم ہوتے ہوئے بند ہو گئی روبرٹ نے چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا اور اکا  
چہرہ بے جان ہو چکا تھا بالکل کسی مومی مجسمے کی طرح

"ارورا آنکھیں کھولو۔۔۔۔۔ارورا۔۔۔۔۔"

اس نے بے چینی سے اس کا گال تھپکا مگر اس کی گردن دوسری جانب  
ڈھلک گئی روبرٹ کو لگا کسی نے اس کی ساری سانسیں کھینچ کر مٹھی میں  
دبالی ہوں

( میرا نام ارورا ہے تمہارا نام کیا ہے )

اس نے بے اختیار سینا مسئلہ

وہ لڑکا اس نے مجھے دھوکہ دیا وہ میرے ساتھ ٹائم پاس کر رہا تھا اس ( )  
نے میرا دل توڑ دیا

وہ روتے ہوئے اسے بتا رہی تھی اس نے سانس لینے کی کوشش کی مگر یہ  
کام اسے ناممکن لگا تھا

وہ ایک بیچ پر بیٹھی تھی اور دلچسپی سے اسے دیکھ رہی تھی وہ اس کے ( )  
پیر پر پٹی باندھ رہا تھا

"کیا تم ہمیشہ میرا اس طرح خیال رکھو گے؟"



وہ مسکرا کر پوچھ رہی تھی روبرٹ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

)( "ہاں ہمیشہ "

اسے واپس لٹا کر وہ بے اختیار کھڑا ہوا اس نے سینے پر مکا سا مارا اسے وقتاً  
سانس نہیں آرہا تھا

اتنا داس کیوں ہو رہے ہو بس ذرا سی چوٹ ہی تو لگی ہے وہ اس کے (   
 ماتھے پر بینڈج کر رہا تھا اس نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا

تمہارے ماتھے سے خون نکل رہا تھا تمہارے چہرے پر خون دیکھ کر "   
 )( "مجھے وحشت ہونے لگی تھی اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو میرا دل بند ہو جاتا

لڑکھڑاتے قدموں سے وہ سیڑھیوں کی جانب بڑھا پہلے زینے پر ہی  
اس کا پیر مڑا اور وہ نیچے گرتا چلا گیا

یہ دنیا بہت بری ہے اور ایہ اچھے لوگوں کو جینے نہیں دیتی اگر تم (   
جینا چاہتی ہو تو بے رحم بن جاؤ ورنہ یہ بے رحم دنیا تمہیں مار ڈالے گی اور  
(وہ بے رحم بن گئی تھی

سیڑھیوں سے پھسلتا ہوا فرش پر وہ اوندھے منہ جا کر اس کی آنکھیں  
بند ہو چکی تھیں

اور پھر یہ بے رحم دنیا اپنے جیسے بے رحم لوگوں کو بھی جینے نہیں (دیتی)

چیک جو دوسری طرف منہ کیے خلا میں کہیں دیکھ رہا تھا گرنے کی آواز پر تیزی سے مڑا

میں سفاک نہیں بننا چاہتا مگر تمہارے لیے میں سفاک بنتا جا رہا ہوں ( )

وہ اسے گاڑی میں ڈالے ہاسپٹل لے کر جا رہا تھا

مجھے تم سے محبت ہو گئی ہے اور راجھے تمہارے بغیر زندگی بے کار ( لگنے لگی ہے )

اسٹرپچر پر ڈالے ڈاکٹر اسے آئی سی یو میں لے گئے اسے ہارٹ اٹیک ہوا تھا

تم سے محبت ہو جانے سے پہلے میں زندگی گزار رہا تھا تم سے محبت ہو جانے کے بعد میں زندگی جینے لگا ہوں اور اب مجھے لگتا ہے کہ مجھے تم ( سے محبت نہیں رہی )

ڈاکٹر نے اس کے دل کی رفتار دیکھی جو بند ہو چکا تھا



صوفے پر الٹی پالٹی مارے وہ بری طرح ہنس رہی تھی دوسرے صفحے پر بیٹھا جوف دلچسپی سے اسے سن رہا تھا ساتھ ساتھ وہ پی بھی رہا تھا اس نے دوسرا گلاس بھر کر اس کی طرف بڑھایا جسے لے کر وہ ایک ہی سانس میں پی گئی اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا

اگر اس کے عاشق کو معلوم ہو گیا کہ تم نے اس کی لڑکی کو مارا ہے "

"تب تم کیا کرو گی؟

جوف نے گلاس واپس رکھتے ہوئے ایک اہم سوال بھی اس کے سامنے رکھا

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا پوری دنیا کو بھی معلوم ہو جائے کہ میں نے " ارورا کو مارا ہے تب بھی روبرٹ کو میرا ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا "

گلاس واپس رکھتے ہوئے وہ پھنکاری

"تب بھی وہ تمہیں نہ ملتا تو تم کیا کرو گی یا کس کے پاس جاؤ گی "

اس نے دوبارہ گلاس بھرا

اتنے لوگوں کو مارنے کے بعد بھی وہ اگر مجھے نہیں ملتا تو میں اس کو مار " کر یہ کہانی ہی ختم کر دوں گی



اس کی آنکھوں میں دیکھتی وہ سفاکی سے گویا ہوئی

اس کو یعنی روبرٹ کو گڈ تو تم اس کہانی کی ولن ہو اور ولن کو کبھی " ہیر ویا ہیر وئین نہیں ملتے ولن کو ہمیشہ ولن ملتا ہے تو پھر ہے تمہاری نظر " میں کوئی ہینڈ سم ولن؟

خوبصورت مسکراہٹ چہرے پر سجائے جوف نے دلچسپی سے پوچھا روزلی اسے دیکھنے لگی جو واقعی میں ہینڈ سم تھا اس کا رنگ بے حد گورا تھا چہرے کے نقوش کافی تیکھے تھے پتہ نہیں ایلانے اسے کیوں ریجیکٹ کیا تھا اس کو مسترد کر کے وہ خود تو مری ہی تھی مگر اپنے پیچھے بہت سی لڑکیوں کی لائن بھی لگوا کر گئی تھی

میں بس آخری بار روبرو سے ملنا چاہتی ہوں وہ اگر اب بھی نہیں "

مانتا تو میں اسے چھوڑ دوں گی ہاں میں اسے چھوڑ دوں گی اور۔۔۔۔۔

"

وہ میکانیکی انداز میں بول رہی تھی کہ جوف نے اس کی بات کاٹ دی

اور میرے پاس آ جاؤ گی جاؤ روزلی جاؤ آخری بار بھی اس شخص کو آزما "

کر دیکھ لو مگر میں یہ بات اچھی طرح جانتا ہوں کہ جو شخص آپ کو

دھتکار دے اگر آپ خود کو مار کر بھی اس کو پیش کر دیں تب بھی وہ آپ

کا نہیں ہو گا مجھے ایلانے جب دھتکارا تو میں نے اس کی منتیں نہیں کیں

کہ میری ہو جاؤ بلکہ میں نے اس سے اپنے ریحیکشن کا بدلہ اس طرح لیا

کہ مجھے ضرورت ہی نہیں پڑی منتیں کرنے کی ہاں تکلیف ہوتی ہے اپنی  
محبت کو اپنے ہاتھوں سے مار دو تو تکلیف ہوتی ہے اس کے بعد سب نارمل  
ہو جاتا ہے

صوفے کے ساتھ ٹیک لگائے سپاٹ چہرہ اس پر جمائے وہ بولتا گیا اس  
کے چہرے پر کوئی تاثر نہیں تھا

کیا اپنی محبت کو اپنے ہاتھوں سے مارنا واقعی آسان ہوتا ہے بس ذرا سی "  
تکلیف اور اس کے بعد سب کچھ نارمل

اس نے دل میں سوچا

تم مجھے کیوں پانا چاہتے ہو میں تو تمہارے مقابلے میں کچھ بھی نہیں "

"ہوں کچھ بھی نہیں

اس نے صوفے سے واپس ٹیک لگالی تھی

اسی لیے تو میں تمہیں اپنا ناچا ہوتا ہوں اگر تم خوبصورت ہوتی تو کب "

کی مرچکی ہوتی میں تمہیں پہلی فر صمیں ہی اوپر پہنچا دیتا مجھے نفرت

خوبصورت لڑکیوں سے ہے تمہاری جیسیوں سے نہیں میری بات مانو تو

اس کے پاس مت جاؤ مجھے موت جتنا یقین ہے کہ وہ تمہیں کبھی نہیں

" ملے گا آگے فیصلہ تمہارا ہے

کندھے اچکا کر اس نے دوسری بوتل اٹھا کر گلاس میں انڈیلی

میں چاہتی ہوں وہ آخری بار بھی مجھے دھتکار دے میں آخری بار اس " کے چہرے پر وہ تکلیف دیکھنا چاہتی ہوں جو اروراکے مرنے کے بعد اسے پہنچی ہے میں دیکھنا چاہتی ہوں کہ جب ہمارا محبوب شخص ہم سے دور ہو جائے تو کیسی حالت ہوتی ہے اگر اروراکے مرنے پر وہ بالکل نارمل ہوا تو میں سمجھ جاؤں گی کہ اسے چھوڑتے ہوئے مجھے تکلیف نہیں " ہوگی اور اگر وہ ابنارمل ہوا تو۔۔۔۔۔

وہ کچھ کہتے کہتے روک گئی

اگر وہ ابنارمل ہوا تو سمجھ جانا کہ وہ تمہیں نہیں ملنے والا پھر تم میرے " پاس آ جانا

جوف نے اس کے بات مکمل کی اور وہ اسے دیکھ کر رہ گئی

☆☆☆

تمہیں پتا ہے جب میرا کوئی نہیں تھا تب تم تھے۔۔۔۔۔ تم مجھے اس " وقت ملے جب سب نے مجھے چھوڑ دیا۔۔۔۔۔ میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں۔۔۔۔۔ میں سب کچھ چھوڑ سکتی ہوں۔۔۔۔۔ " مگر تمہیں نہیں چھوڑ سکتی

اس نے اپنے سینے پر دباؤ سا محسوس کیا تھا اچانک ہی وہ ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھا اس کا تنفس دھونکنی کی مانند چل رہا تھا چہرے پر پسینے کے قطرے چمک رہے تھے اس نے ارد گرد دیکھا وہاں کوئی بھی نہیں تھا وہ

Click On The Link Above To Read More Novels / ☎ / ✉ [0344 4499420](tel:03444499420)

<https://www.zubinovelszone.com/>



ہاسپٹل کی ایک کمرے میں اکیلا تھا اس کے ہاتھ پر ڈرپ لگی تھی اس کے کانوں میں ارورا کے آخری الفاظ گونج رہے تھے جو اس نے کہے تھے اس نے ہاتھ پر لگی پن نکال لی دونوں پر زمین پر رکھے تیزی سے دروازہ کھول کر وہ باہر نکلا باہر ہاسپٹل کی راہداری اندھیرے میں ڈوبی ہوئی تھی وہاں کوئی بھی نہیں تھا وہ تیزی سے آگے بڑھا کہ ایک دروازہ کھول کر نرس باہر نکلی اسے دیکھ کر وہ اس کی طرف بھاگی

"کہاں جا رہے ہیں آپ؟ آپ اس طرح کہیں بھی نہیں جاسکتے"

روبرٹ نے اس کی بات سن کر اسے پرے دھکیل دیا

"میں تمہارے کسی حکم کا پابند نہیں ہوں ہٹو یہاں سے"



اسے سائیڈ پر کرتا وہ آگے بڑھ گیا نرس نے جلدی سے موبائل نکال کر  
ایک نمبر ملایا

سر آپ کا دوست جا رہا ہے اس نے میری بات نہیں سنی۔۔۔۔۔"

"اوکے

دوسری طرف کی بات سن کر اس نے موبائل واپس رکھ دیا وہ دوسری  
راہداری کی طرف مڑا ہی تھا کہ جیک اسے اپنی طرف آتا دکھائی دیا

"کہاں جا رہے ہو؟"

جیک کو نظر انداز کرتا وہ اگے بڑھ رہا تھا کہ رک گیا

"تم کیوں پوچھ رہے ہو"

طیش میں اس کی طرف مڑا

"تم جہاں جانا چاہتے ہو مجھے بتاؤ میں لے کر جاؤں گا تمہیں"

اس نے آرام سے کہا

"میں ارور اسے ملنا چاہتا ہوں اس سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں"

جیک نے خاموشی سے اس کی بات سنی پھر سر کو اثبات میں جنبش دی

"کیا پوچھنا چاہتے ہو؟"

اس نے نرمی سے پوچھا

"میں اس سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ -----"

وہ رک گیا

"کہ -----"

جیک نے کہا

"!!!! کہ ----"

اس کو لگا وہ یکدم گونگا ہو گیا ہے

"کہ اس کو کس نے گولیاں ماریں"

پہلے تو روبرٹ نے بے یقینی سے اسے دیکھا پھر یکدم اس کو کالر سے

دبوچ لیا

"بکو اس بند کرو اپنی وہ بالکل ٹھیک ہے کچھ نہیں ہوا اسے سنا تم نے"

وہ چلایا

اس کو نیم مردہ دیکھتے تمہیں ہارٹ اٹیک ہوا تھا تم مر گئے تھے کچھ " سیکنڈز کے لیے تم واقعی مر گئے تھے مگر پھر تمہاری سانسیں واپس آگئی بے ہوش ہونے سے پہلے تم صرف یہی کہہ رہے تھے کہ تم مرنا نہیں چاہتے

جیک نے خود کو چھڑوانے کی کوشش نہیں کی روبرٹ نے ایک جھٹکے سے اسے جھوڑا

"کہاں ہے وہ؟ مجھے ابھی اور اسی وقت اس کو دیکھنا ہے "

جیک کچھ لمحے اسے دیکھتا رہا پھر اثبات میں سر ہلایا

"ٹھیک ہے آ جا و مگر اس سے پہلے میری ایک بات سن لو "

اس کی اگلی بات نے روبرٹ کی دنیا ہلا کر رکھ دی تھی کیا یہی بات سننے کے لیے اس نے زندگی مانگی تھی اپنی بات مکمل کر کے جیک نے اس کا رد عمل دیکھنا چاہا مگر وہ مجسمہ بنایک ٹک اسے دیکھے گیا

" میرے ساتھ آؤ "

کہہ کر ایک طرف مڑ گیا نمک کہ مجسمہ میں ہلچل سی مچی گہری سانس  
 بھر کے وہ اس کے ہم قدم ہوا اس نے کتنے موڑ کاٹے کتنی راہداریوں  
 سے گزرا اسے نہیں معلوم ہوا جیسے جیسے وہ آگے جا رہا تھا اس کا دل بیٹھتا  
 جا رہا تھا ایک کمرے کے سامنے رک کر جیک نے شیشے کا دروازہ کھولا  
 اور پیچھے ہٹ گیا روبرٹ کے ہاتھ بے جان ہونے لگے اس کا گلا خشک  
 ہونے لگا تھا اس نے پہلا بے جان قدم اٹھا کر کمرے میں رکھا پھر دوسرا  
 پہلی نظر اس کی اور اپریٹری جس کے چہرے پر اکیسجن ماسک لگا تھا  
 قریب جا کر اس نے اس کا چہرہ دیکھا وہ بالکل زرد ہو چکا تھا گویا اس کے  
 جسم سے سارا خون کسی نے نچوڑ لیا ہو گھٹنوں کے بل فرش پر وہ اس کے  
 عین سامنے بیٹھا آہستہ سے ہاتھ بڑھا کر اس نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں  
 میں لے لیا



روزلی اسے دھوکے سے وہاں لے گئی تھی یہ اس کا پلان تھا وہ اسے مار  
کر تمہیں حاصل کرنا چاہتی تھی وہ اکیلے اور ارا کو نہیں مار سکتی تھی اس  
کے لیے اس نے جوف سے مدد مانگی

وہ لب بھینچے اس کی بات سنتا رہا اس کے چہرے پر سرخی سی تھی ہاتھ کا  
نپ رہے تھے

"مجھے تمہاری مدد چاہیے جیسا میں کہوں گا تم وہی کرو گے"

جیک نے اس کا چہرہ دیکھا وہ بے تاثر تھا



بیڈ پر لیٹی وہ ایک البم کھولے بیٹھی تھی تصویریں دیکھتے ہوئے اس کے  
چہرے پر افیت پھیلتی جا رہی تھی کتنا خوش تھی وہ ان تصویروں میں  
لیکن ایک عرصہ ہوا اس نے مسکرا کر انا چھوڑ دیا تھا جیسے جیسے وہ ہیری اور  
ممی کی تصویریں دیکھتی جا رہی تھی اس کی آنکھیں پانی سے بھرتی جا رہی  
تھیں البم ایک طرف رکھ کر وہ پھوٹ پھوٹ کر رودی تبھی اس کے  
موبائل کی میسج ٹون بجی اس نے چونک کر موبائل اٹھایا "میں باہر کھڑا  
ہوں ایسی دروازہ کھولو" وہ مارک کا میسج تھا اس نے وقت دیکھا رات کے  
بارہ بج رہے تھے

"تم اس وقت"

اس نے جوابی ٹیکسٹ کیا وہ تذبذب میں تھی کہ اسے دروازہ کھولنا  
چاہیے یا نہیں

" اگر تم نہیں ملنا چاہتی تو میں چلا جاتا ہوں "

آنکھیں صاف کرتی وہ بیڈ سے اتر کر دروازہ کی طرف بڑھی

" تم رکو میں آرہی ہوں "

تھوڑی دیر بعد جب اس نے دروازہ کھولا تو وہ سامنے کھڑا تھا اس کی  
آنکھیں سرخ ہو رہیں تھیں

"کیا ہوا مارک تمہیں اتنی رات کو خیریت تھی"

مارک نے کوئی جواب نہیں دیا بلکہ قدم اٹھاتا اس کی جانب بڑھا وہ غیر ارادی طور پر پیچھے کی طرف چلتی گئی

"کیا ہوا مارک ایسے کیوں دیکھ رہے ہو"

اس کی نظروں سے اسے خوف آنے لگا تھا اس نے غور سے جب اسے دیکھا تب اسے محسوس ہوا وہ نشے میں تھا اچانک مارک نے ایک جھٹکے سے اسے کندھوں سے پکڑ لیا

"کیا کر رہے ہو مارک چھوڑو مجھے"

وہ چلائی

"نہیں آج نہیں"

چہرہ اس کے قریب کیے وہ اٹک کر بولا ایسی کے جسم میں سنسناہٹ سی  
دوڑ گئی چٹاخ کے ساتھ مارک لڑکھڑا کر دائیں طرف صوفے پر جاگرا

"دفع ہو جاؤ یہاں سے"

انگلی دروازے کی طرف کر کے وہ چلائی مارک ہنسنے لگا

" ہو جاؤں گا دفعہ بھی اب اتنی بھی کیا جلدی "

برق رفتاری سے بڑھ کر اس نے ایسی کو بالوں سے پکڑ لیا اسے گھسیٹتے  
وہ اسے اس کے کمرے کی جانب لے جا رہا تھا وہ خود کو چھڑوانے کی  
پوری کوشش کر رہی تھی مگر مارک کی گرفت کافی سخت تھی اچانک  
اس کی نظر سیڑھیوں کے قریب میز پر رکھے گلدستے پر پڑی جیسے وہ  
سیڑھیوں کے قریب سے گزرا ایسی نے تیزی سے ہاتھ بڑھا کر گلدستہ  
اٹھایا اور گھوم کر اس کے سر میں دے مارا

" یوں ہی "

سر پر ہاتھ رکھ کے اس نے ایچی کے بال چھوڑ دیے اور گالی بھی دی  
گلدستہ دوبارہ اس کی طرف پھینک کر وہ باہر کی جانب بھاگی اس نے  
اپنے پیٹھ پر اس کے کرہانے کی آواز آئی تھی باہر دروازے پر پہنچ کر اس  
نے گردن موڑ کر دیکھا وہ اس کی طرف آ رہا تھا حواس باختہ سی وہ باہر  
نکل کر سڑک پر بھاگنے لگی



" ہیلپی "

وہ بھاگتے ہوئے چلائی مگر وہاں کوئی نہیں تھا جو اس کی مدد کرتا بھاگتے  
ہوئے اس نے دوبارہ گردن موڑی وہ آ رہا تھا اس کے ماتھے سے خون  
نکل رہا تھا



"اوہ گاڈ ہیلمپ می"

اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے دوسری جانب سڑک مڑتے ہی اس کی نظر ایک شخص پر پڑی جو سڑک کنارے فٹ پاتھ پر بیٹھا زمین کو گھور رہا تھا

پلیز مجھے بچالو۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔ وہ لڑکا۔۔۔۔۔ وہ میرے ساتھ "

اس کے قریب پہنچ کر وہ تیز ہوتے نفس کے ساتھ بولی اس شخص نے  
چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا

☆☆☆

اپنی ماں کے سینے سے لگی وہ سات سالہ بچی ہچکیوں سے رو رہی تھی

ممی وہ لوگ داؤد کو لے گئے ممی میں نے کچھ نہیں کیا میں نے اسے "

"روکا تھا وہ لوگ اسے لے گئے

جب سے داؤد اغوا ہوا تھا ہیر کی حالت خراب تھی سب نے اس سے بار بار پوچھا تھا کہ داؤد کہاں ہے وہ دونوں کہاں گئے تھے کون اسے لے گئے جیسے سوال پوچھ رہے تھے داؤد کی امی نے تو ایک بار پوچھتے ہوئے اسے تھپڑ بھی مار دیا تھا

تم ہی لے کر گئی ہو گی اسے کہیں۔۔۔۔۔ تمہاری وجہ سے میرا بیٹا مجھ "

"سے چھن گیا تمہاری وجہ سے میں نے اپنے بیٹے کو کھو دیا

وہ روتے ہوئے اس پر چلا رہی تھیں پہلے تو وہ بنا پلک جھپکائے انہیں روتا دیکھتی رہی پھر بے ہوش ہو کر گر پڑی اور پھر ہوش میں آنے کے بعد وہ صرف روتے ہوئے یہی دہراتی رہی کہ وہ لوگ اسے لے گئے اسے نہیں پتہ کہ وہ لوگ کون تھے تین دن ہو گئے تھے مگر داود کا کوئی سراغ نہیں ملا تھا داود کی امی بیمار رہنے لگی تھیں داؤدان کا اکلوتا بیٹا تھا وہ جب جب ہیر کو دیکھتی انہیں داود بری طرح یاد آتا چانک ہیر اپنی ماں کی گود سے نکل کر بیڈ سے اتری

"کہاں جا رہی ہو ہیر؟"

حسنہ (ہیر کی امی) نے پوچھا مگر اس نے کوئی جواب نہیں دیا بلکہ ننگے  
 پیر بھاگتی ہوئی کمرے سے نکل گئی حسنہ اور آمنہ (داؤد کی امی) دونوں  
 خالہ زاد بہنیں تھیں دونوں کی شادی ایک ساتھ ایک ہی گھر میں ہوئی  
 تھی مرتضیٰ حسن اور ابہتاج حسن دونوں بھائی تھے ان کے والدین  
 حیات تھے حسن ابراہیم اکلوتے پوتے کے اغوا ہونے کی خبر سن کر  
 ڈھے سے گئے تھے دادی الگ رو رو کر اسے یاد کرتے نہ تھکتی تھی سب  
 کو لگتا تھا کہ ہیر داؤد کو لے کر گئی تھی کوئی بھی اس کی بات نہیں سن رہا  
 تھا مرتضیٰ اور ابہتاج نے اس سے پوچھا تھا کہ وہ دونوں کہاں گئے تھے  
 مگر وہ کچھ بھی نہیں بتا سکی تھی ڈرائیور کے بتانے پر وہ پولیس کے ساتھ  
 وہاں گئے تھے جہاں فیکٹری تھی مگر وہاں جا کر معلوم ہوا فیکٹری توسیل  
 ہو چکی ہے اور فیکٹری کا مالک یہ ملک چھوڑ کر جا چکا ہے ہیر بھاگتی ہوئی

آمنہ کے کمرے میں گئی تھی وہ ٹیک لگائے ویران چہرہ لیے خلا میں دیکھ  
رہی تھیں

"خالہ۔۔۔"

ہیر نے قریب جا کر ان کے گٹھنے پر ہاتھ رکھا اس کا چہرہ آنسو میں بھیگا ہوا  
تھا انہوں نے چونک کر اسے دیکھا ہیر انہیں خالہ بھی بلاتی تھی اور چچی  
بھی خالہ انہیں تب بلاتی جب اسے ان پر ڈھیر سارا پیار آتا تھا یاد آؤد کو  
چڑوانا ہوتا

"آپ مجھ سے ناراض ہیں"

اسے ہچکی آئی انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا بس یک ٹک اسے دیکھتی گئی

خالہ میں نے کچھ بھی نہیں کیا مجھے نہیں پتہ وہ کون تھے داؤد نے مجھے " کہا کہ وہ مجھے کچھ دکھانا چاہتا ہے اور۔۔۔۔

اپنی اور داؤد کی آخری گفتگو اس نے ہچکیوں کے درمیان انہیں کہہ سنائی

" میں آپ سے بہت پیار کرتی ہوں خالہ مجھ سے ناراض نہ ہو "



اس نے آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیے آنسوؤں کا گولا آمنہ کی حلق میں اٹکا  
 ہاتھ بڑھا کر انہوں نے اسے اٹھا کر اپنی گود میں بٹھا دیا خود میں بھیچے  
 انہیں احساس ہوا ہیر کا جسم بخار میں دھک رہا تھا وہ جو آنسو روکے بیٹھی  
 تھیں پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی "ہیر میری بیٹی خالہ کے شہزادی" اس  
 کا چہرہ اور سر چومتے ہوئے وہ یہی الفاظ دہرائے جارہے تھیں دروازے  
 کی درز سے حسنہ نے سب کے ساتھ کھڑے ہو کر یہ منظر دیکھا تھا پھر  
 پلٹ گئی تھی

☆☆☆

بانک سے اتر کر وہ اندرونی دروازے کی جانب بڑھی اس کے پیروں  
 میں سفید جو گرتے چھوٹے بال پونی میں بندھے تھے ہال سے گزرتی وہ  
 لفٹ کے دائیں جانب بنے ایک کمرے کے سامنے رکی اس کا دل تیزی

Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelszone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelszone.com/>



سے دھڑک رہا تھا لمبی سانس سینے میں بھر کر اس نے ہوا میں چھوڑ دی  
چہرے پر ہاتھ پھیر کر اس نے خود کو ریلیکس کیا اور ہاتھ بڑھا کر دروازہ  
کھول دیا

کہاں تھیں تم روزلی میں کتنے دنوں سے تمہارا انتظار کر رہا تھا تمہیں "  
" میرا ذرا احساس نہیں ہے

بک ریک کے سامنے کھڑے روبرٹ نے بناپٹے کتاب واپس رکھتے  
ہوئے اسے مخاطب کیا

"میں۔۔۔۔۔میں وہ۔۔۔۔۔"

روزلی نے تھوک نگلا پتہ نہیں کیوں مگر اس کی زبان لڑکھڑائی

اوہاں تم تو کافی مصروف رہتی ہو میں نے بھی پتہ نہیں تمہیں کن " "کاموں میں الجھا رکھا ہے تم تو آرام بھی نہیں کرتی ہوگی

وہ قدم قدم چلتا ہوا اس کے سامنے آرکاروزلی نے غور سے اسے دیکھا اس کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی چہرہ کافی پرسکون تھا کیا اسے نہیں معلوم کہ اور امر چکی ہے روزلی نے سوچا دفعتاً رابرٹ نے دونوں ہاتھ اس کے کمر کے گرد ڈال کر اپنے قریب کیا روزلی کا سانس رکا

"میں اکیلا ہو گیا ہوں روز۔۔۔۔۔ مجھے یہ تنہائی کاٹنے لگی ہے "

ایک ہاتھ اٹھا کر روزلی کے پیچھے دروازہ بند کر دیا اور مزید اس کے قریب ہو گیا

" روبرٹ تمہیں کیا ہوا ہے "

کپکپاتے ہاتھ اس نے اس کے کندھوں پر رکھنے چاہے مگر وہ ایسا نہیں کر سکی روبرٹ نے بنا کچھ کہے اس کے ہاتھ پکڑے اور اسے دروازے کے ساتھ لگا دیا روزلی لب بھینچے سانس رو کے اس کی آنکھوں میں دیکھتی گئی اس کی نظریں اس کے پورے چہرے پر بھٹک رہی تھیں روبرٹ کے سانسوں کی تپش وہ اپنے چہرے پر محسوس کر سکتی تھی اس نے دیکھا روبرٹ کا چہرہ ایک انچ کے فاصلے پر تھا یہی تو وہ چاہتی تھی کہ سارے فاصلے مٹ جائیں وہ اس کا ہو جائے آنکھوں سے ہوتی اس کی نظر اس

کے ہونٹوں اور پھر تل تک چلی گئی اور پھر اس نے آنکھیں بند کر لیں وہ جو چہرے پر نرمی پھیلائے اس کے اتار چڑھاؤ دیکھ رہا تھا یکایک اس کی آنکھوں میں لہو چھلکنے لگا ہاتھوں کی نرم گرفت میں سختی سی در آئی روزلی نے آنکھیں نہیں کھولیں اسے پانے کے لیے وہ سب کچھ سہہ جانا چاہتی تھی اچانک اس کے ہاتھ چھوڑ کر روبرٹ نے پیچھے ہوتے ہوئے دار تھپڑ اس کے منہ پر مارا وہ جو بے جان سی کھڑی تھی ایک زرنائے دیوار میں جا لگی چہرے پر ہاتھ رکھے اس نے خوفزدہ نگاہیں روبرٹ پر ڈالیں جو تیش میں دوبارہ اس کی طرف بڑھا بالوں سے پڑ کر کھڑا کرتے اس نے روزلی کے چہرے پر تھپڑوں کی بارش کر دی

"تم نے اسے مار دیا۔۔۔۔۔ تم نے اسے مار دیا"

یہی الفاظ دہراتے وہ اسے مارتا گیاروزلی نے پورا زور لگا کر اسے دھکا دیا  
اس کی ناک اور منہ سے خون نکل رہا تھا آنکھوں میں پانی جمع ہو چکا تھا

ہاں مار دیا میں نے اسے اچھا ہوا وہ مر گئی اگر اس دن وہ نہ مرتی تو بعد "  
میں مرتی اور میرے ہاتھوں ہی مرتی وہ تمہیں مجھ سے دور کر رہی تھی  
"میں محبت کرتی ہوں تم سے سنا تم نے میں محبت کرتی ہوں تم سے

کھڑے ہو کر وہ پوری قوت سے چلائی

"مجھے تم چاہیے روبرٹ۔۔۔۔۔مجھے صرف تم چاہیے"

وہ دوبارہ چلائی

مجھے حاصل کرنا چاہتی ہو؟۔۔۔۔۔ہاں۔۔۔۔۔مجھے حاصل کرنا "

"چاہتی ہو۔۔۔۔۔ٹھیک ہے اجاؤ یہ کھڑا ہوں میں آ جاؤ ابھی

دونوں ہاتھ اٹھا کر اس نے کہا اس کی آنکھوں میں غیض و غضب جھلک رہا تھا وہ ایک قدم بھی نہ اٹھا سکی رابرٹ تیزی سے اس کی طرف بڑھا اس کے بالوں سے پکڑ کر اس کا سر دیوار میں دے مارا ایک بار۔۔۔پھر دوسری بار۔۔۔تیسری بار دروازہ کھول کر اسے باہر کی جانب دھکا دیا وہ لڑکھڑاتے ہوئے دور جا گری اس کا سر پھٹ گیا تھا خون نکل کر اس کی پورے چہرے پر پھیل گیا اس نے دیکھا وہ پھر سے اس کی جانب بڑھ رہا تھا تیزی سے اٹھ کر وہ باہر کی جانب بھاگی اگر وہ نہ بھاگتی تو روبرٹ اسے ختم کر دیتا ہے اسے بھاگتے دیکھ کر رابرٹ یک دم رک گیا



"میں تمہیں اتنی آسان موت نہیں دوں گا"

اس کے جاتے ہی اس نے ہال میں موجود ہر چیز تہس نس کر دی اس کا غصہ ایسے تھا کہ کم ہونے میں ہی نہیں آ رہا تھا بس نہیں چل رہا تھا اس کا کہ کیا کچھ کر ڈالے جب وہ وہاں پر موجود ہر ایک چیز کو توڑ چکا تو باہر نکل گیا وہاں کوئی بھی نہیں تھا روزلی بھاگ گئی تھی اس کے قدم اپنی گاڑی کی جانب تھے پورے دو گھنٹے وہ ریش ڈرائیو کرتا رہا شہر کی خاک چھانتے اس نے ایک جگہ گاڑی روک دی اور باہر نکل گیا چند قدم چل کر جب وہ خود سے لڑ کر تھک گیا تو سڑک کے کنارے بیٹھ گیا اس کا دل غم و غصے سے پھٹنے کے قریب تھا ایک بھاری بوجھ سا تھا جو اس کے دل پر تھا وہ رونا چاہتا تھا مگر۔۔۔۔۔



اسے کسی کے بھاگنے کی آواز آئی اس نے چہرہ نہیں اٹھایا بس سڑک کے کنارے بیٹھا فرش کو گھورتا رہا چانک دو سفید ننگے پیر اس کے سامنے آئے

پلیز مجھے بچالو۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔ وہ لڑکا۔۔۔۔۔ وہ میرے "ساتھ۔۔۔۔۔"

اس کے پیروں سے نظریں اٹھا کر اس نے اس کا چہرہ دیکھا

☆☆☆

اس نے اپنی بانک ایک فیکٹری کی عمارت کے سامنے روکی جب وہ نیچے اترتا تو اس کے ایک ہاتھ میں گن دوسرے ہاتھ میں سگریٹ تھا سگریٹ ہونٹوں میں دبا کر لائٹ کے شعلے سے اسے جلایا لائٹ کی روشنی میں اس

Click On The Link Above To Read More Novels / ☎ / ✉ [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

کا چہرہ نظر آیا جو کچھ دیر قبل رات کی سیاہی میں چھپا ہوا تھا منہ سے سگریٹ نکالے بغیر وہ سیدھ میں چلتا گیا سامنے گیٹ بند تھا سگریٹ پھینک کر وہ دس قدم پیچھے چل کر برق رفتاری سے گیٹ کی جانب بھاگا پھرتی سے چھلانگ لگاتے اس نے مہارت سے گیٹ چڑھنا شروع کر دیا گلے دس سینکڑ میں وہ گیٹ کی دوسری جانب کود چکا تھا اس کے قدم اب تیزی سے اندر کی جانب بڑھ رہے تھے اس نے اب دوسرا سگریٹ سلگا لیا تھا اندر سامنے اور دائیں بائیں سینکڑوں کی تعداد میں چھوٹے بڑے ٹینک رکھے تھے گن نکال کر اس نے سب سے چھوٹے ٹینک پر گولی چلا دی الکوہل دھار کی صورت سراخ سے نکلنے لگی دوسرا فائر گھوم پر کیا آخری فائر اپنے سامنے کھڑے سب سے کر دوسری جانب ٹینک بڑے ٹینک پر کر دیا سلگتا ہوا سگریٹ اپنے سامنے پھینکا الکوہل کی دھار پھیلتی ہوئی اس کی جانب آرہی تھی اس نے سگریٹ اور شراب کا فاصلہ

نظروں میں ناپااس کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری۔۔۔۔۔ دل  
 فریب مسکراہٹ تیسرا سگریٹ نکال کر اس نے مزے سے سلگایا اور  
 باہر کی جانب بڑھ گیا گیٹ پار کر کے اس نے آخری نظر فیکٹری پر ڈالی  
 اور بانک پر جا بیٹھا ہیلمٹ پہن کر اس نے بانک سٹارٹ کی اور یہ جاوہ  
 جا۔ بہت آگے جا کر اس نے اپنے دل میں اتر جانے والا دھماکہ سنا تھا

"کمال کر دیا تم نے جیک۔۔۔۔۔ گڈ ویری گڈ"

اس نے خود کو شاباشی دی

☆☆☆

روبرٹ نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا بکھرے بالوں اور خوفزدہ چہرے  
والی ایبی اس کے سامنے کھڑی تھی اس کے بات پر روبرٹ نے گردن  
ترچھی کر کے اس لڑکے کو دیکھا جو تھوڑے فاصلے پر رک گیا تھا

" چلی جاؤ یہاں سے "

سپاٹ لہجے میں کہہ کر اس نے دوبارہ گردن جھکادی ایبی کے ہاتھ بری  
طرح کانپے

"! پلیز مجھے اس سے بچالو وہ میرے ساتھ۔۔۔"

کپکپاتے ہاتھ چہرے پر رکھے وہ بری طرح رودی مارک نے جب دیکھا کہ یہاں ایسی کی دال نہیں گلنے والی تو وہ چہرے پر شیطانی مسکراہٹ لیے اس کی طرف بڑھا ایسی خوف سے دو قدم پیچھے ہوئی اس کی نظر نیچے بیٹھے شخص پر گئی جو پتھر بنا بیٹھا بس زمین کو گھورے جا رہا تھا اس نے بے دردی سے آنکھیں رگڑی پھر مارک کو دیکھا

اگر آج میرا بھائی زندہ ہوتا تو میں دیکھتی کہ تم کیسے مجھے ہر اس کرتے ہو میں تمہاری دوست ہوں مارک تم کیوں ایسا کر رہے ہو میں سمجھی تھی کہ تم میری مدد کرو گے ہیری اور مئی کے قاتلوں کو "ڈھونڈنے میں مگر تم تو۔۔۔۔۔"

ایسی نے دیکھا کہ وہ پتھر بنا بیٹھا شخص ایک جھٹکے سے کھڑا ہوا تھا

"تمہیں یہ لڑکی چاہیے اجاؤ لے جاؤ اسے"

روبرٹ نے ایبی کا بازو پکڑ کر آگے کی طرف دھکیلا مارک جو گنگ سا کھڑا تھا اس کی بات پر پہلے تو چونکا پھر ایک قدم آگے بڑھایا قریب پہنچ کر اس نے اسے پکڑنے کے لیے ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ روبرٹ نے اس کا وہی ہاتھ پکڑ لیا سختی سے اس کا ہاتھ مروڑتے اس نے ایبی کی طرف دیکھا مارک کرہانے لگا جب کہ ایبی دہشت زدہ سی کھڑی ان دونوں کو دیکھنے لگی

تم اکیلی ہو تو اس کا کیا مطلب ہوا کہ تم ایک کمزور اور ڈرپوک لڑکی ہو "

اس جیسے سینکڑوں درندے تمہارے سامنے آئیں گے تو کیا تم سب سے



بھاگ کر ایسے ہی ہر کسی کو مدد کے لیے پکارو گی کب تک ایسے ہی بھاگتی  
رہو گی ایک نہ ایک دن کوئی تو تمہارے ساتھ کھیل ہی جائے گا تب تم  
"کیا کرو گی روو گی ماتم کرو گی اور پھر خود کشی

اچانک رک کر اس نے کرہاتے ہوئے مارک کا چھوڑا اور پوری قوت  
سے گھونسا اس کے جبرے پر مارا وہ گھومتا ہوا پیچھے جا گرا ایسی ڈر کر پیچھے  
ہونے لگی تھی کہ روبرٹ نے سختی سے اس کا بازو پکڑ لیا وہ تڑپ گئی لہو  
چھلکاتی نگاہوں سے اس کی آنکھوں میں دیکھا

"ماردو یا مر جاو"



کہہ کر اسے مارک کی طرف دھکیل دیا جو سڑک پر گرا خود کو پیچھے کی طرف گھسیٹنے لگا تھا لڑکھڑاتے ہوئے ایسی فوراسیدھی ہوئی اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ یہ سب کیا ہو رہا ہے

"میں۔۔۔۔ میں کیسے مار دوں اسے"

وہ دوبارہ رونے لگی۔ اف روبرٹ نے آنکھیں مسلیں مارک اٹھ کر بھاگنے لگا تھا کہ روبرٹ نے تیزی سے آگے بڑھ کر اسے کالر سے دبوچا اسی طرح اسے پکڑے اس نے اس کا سر قریب کھڑی اپنی گاڑی کے بونٹ پر دے مارا وہ ڈگمگاتے ہوئے دوبارہ سڑک پر گرا آنکھوں کے سامنے دھند چھانے لگی اسے اپنے ماتھے سے گال پر نمی کا احساس ہوا اس نے ہاتھ بڑھا کر اپنا گال چھوا پھر ماتھا ہاتھ سامنے کر کے اس نے دیکھا وہ

خون تھا تیری سے گاڑی کی ڈگی کھول کر روبرٹ نے ایک موٹی زنجیر نکالی واپس آکر وہ زنجیر ایسی کے سامنے پھینک دی پھر خود گاڑی کے بونڈ پر چڑھ کے بیٹھ گیا ایسی نے پہلے زنجیر پھر روبرٹ کو دیکھا جو سپاٹ چہرہ لیے جیب سے سگریٹ کی ڈبی اور لاسٹر نکال رہا ہے تھا وہ ایسی کو نہیں دیکھ رہا تھا ایسی نے جھک کر وہ زنجیر اٹھائی پھر مارک کے سامنے جا کھڑی ہوئی



"نہیں نہیں ایسی رک جاؤ پلین نہیں"

وہ خود کو پیچھے دھکیلتے ہوئے گڑ گڑایا ایسی کی آنکھوں میں چھانے والی وحشت اب اس کی آنکھوں میں چھانے لگی تھی زنجیر ہاتھ پر لپیٹ کر اس نے پوری قوت سے اسے مارا وہ چیخا اٹھا اس نے دوبارہ مارا اور پھر

ماری گئی وہ سوچ رہی تھی کہ گاڑی پر بیٹھا شخص اسے روکے گا مگر روبرٹ اطمینان سے سگریٹ پیتے ہوئے اسے دیکھتا رہا مارک کو مارتے ہوئے اسے احساس ہوا کہ وہ بے ہوش ہو چکا ہے اس کا پورا چہرہ خون میں لت پت ہو چکا تھا اس نے ہاتھ روک لیا چہرہ موڑ کر اس نے روبرٹ کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا وہ چل کر اس کے سامنے آئی اور زنجیر والا ہاتھ اس کے سامنے کیا سگریٹ پھینک کر وہ نیچے اتر اور زنجیر اس کے ہاتھ سے لے لی گھوم کر اسے ڈگی میں واپس رکھا پھر اس کے سامنے آکھڑا ہوا

"فکر مت کرو وہ مرا نہیں ہے ابھی "

اس نے مدھم آواز میں کہا البتہ چہرے کا سپاٹ پن ہنوز قائم تھا

"وہ دوبارہ آگیا تو؟"

اس نے ڈرتے ڈرتے پوچھا

"نہیں آئے گا اگر آ بھی گیا تو تمہیں دیکھتے ہی واپس بھاگ جائے گا"

"تھینک یو کہ تم نے میری مدد کی اگر آج تم نہ ہوتے تو۔۔۔"

روبرٹ نے ہاتھ اٹھا کر اسے روکا وہ یکدم خاموش ہوئی

"کیا کہہ رہی تھی تم اسے کہ تم اپنے بھائی اور ماں کا بدلہ لینا چاہتی ہو"

ایمی نے اثبات میں سر ہلایا پھر تیری سے نفی میں

نہیں نہیں بدلا نہیں لینا چاہتی بلکہ انہیں پکڑ کر پولیس کے حوالے " " کرنا چاہتی ہوں

اس نے جلدی سے کہا روبرو کچھ دیر اسے دیکھتا رہے پھر یک دم ہنس پڑا پتہ نہیں کیوں مگر وہ ہنس رہا تھا ایمی نے الجھ کر اسے دیکھا اس نے ایسی تو کوئی بات نہیں کی جس پر ہنسا جاتا وہ ایک انگلی اور انگوٹھے کو آنکھوں پر رکھے مسلسل ہنس رہا تھا اسی طرح ہنستے اس نے ایمی کو دیکھا اور پھر ایمی نے دیکھا اس کی آنکھوں میں پانی تھا نمکین پانی

"تم رو رہے ہو؟"

اس نے پوچھ ہی لیا

"نہیں میں کیوں روو گا یہ تو بس ہنسنے کی وجہ سے"

آہستہ سے وہ دوسری طرف مڑ گیا ایسی کچھ لمحہ اس کی چوڑی پشت کو دیکھتی رہی پھر گھوم کر اس کے سامنے آئی وہ اب ہنس نہیں رہا تھا بلکہ ضبط کیے کھڑا تھا

تم رونا نہیں چاہتے تم بس کوئی ایسا طریقہ ڈھونڈ رہے تھے جس کو استعمال کر کے تم اپنے آنسو باہر نکال سکو جو اندر ہی اندر تمہیں جلا رہے



ہیں میں یہ نہیں پوچھوں گی کہ تمہیں کون سا غم اندر ہی اندر کھا رہا ہے  
 اگر تم رو کر اپنا دل ہلکا نہیں کرو گے تو تم انسان نہیں رہو گے بلکہ پتھر  
 بن جاؤ گے تمہیں پتہ ہے جب میرا دل غم سے پھٹنے لگتا ہے تو میں روتی  
 ہوں اور چیخ چیخ کر روتی ہوں اگر میں ایسا نہ کروں تو میں خود کو انسان  
 نہیں پتھر سمجھنے لگتی ہوں جس کو اپنے بھائی اور ماں کی موت کا دکھ نہیں  
 ہے مجھے پتہ ہے کہ میں ان کے قاتلوں کو نہیں ڈھونڈ سکوں گی اور نہ  
 ہی ابھی تک پولیس ڈھونڈ پائی ہے ایک یہی غم ہے جو اندر ہی اندر مجھے  
 کھا رہا ہے میں اس ایک شخص کو جس کی وجہ سے یہ سارا کھیل شروع ہوا  
 اپنے ہاتھوں سے مارنا چاہتی ہوں اس کی وجہ سے میرا بھائی مارا گیا میری  
 " دیا گیا ماں کو گولیوں سے چھلنی کر

وہ بول رہی تھی اور وہ خاموشی سے اسے سن رہا تھا



روبرٹ۔۔۔۔۔ روبرٹ ملر نام ہے اس کا ایک گینگسٹر، قاتل، مافیا کا " بادشاہ، بے رحم اور سفاک جس دن وہ میرے سامنے آیا میں اسے مار دوں گی اس کی وجہ سے میری فیملی ختم ہو گئی اس کی وجہ سے میں اکیلی رہ گئی اور مارک جیسے کتے میرے پیچھے پڑ گئے وہ لوگوں کو مار کر یہ نہیں سوچتا کہ مرنے والوں کے پیچھے رہے جانے والے کن حالات میں ہیں " وہ انسان نہیں ایک حیوان ہے

اچانک رک کر اس نے سامنے کھڑے شخص کو دیکھا جو غور سے اسے سن رہا تھا آنکھوں میں ٹھہرے آنسو کب کے خشک ہو چکے تھے

وہ ایک بھیڑیا ہے اسے لوگوں پر رحم نہیں آتا اسے کسی پر ترس نہیں " آتا وہ لوگوں کو اس طرح مارتا ہے کہ دیکھنے والے موت سے خوف کھائیں اسے موت سے ڈر نہیں لگتا اس کے اس دنیا میں اتنے دشمن ہیں کہ اسے فرق نہیں پڑتا کہ کون کیا کر لے گا اسے اگر فرق پڑتا ہے تو اپنے کسی عزیز کی تکلیف پر پڑتا ہے اپنے کسی موت پر پڑتا ہے اپنے کسی "پیٹھ پر وار کرنے سے پڑتا ہے اپنے کسی بچھڑنے پر پڑتا ہے

وہ بولتا گیا اور وہ حیرت سے اسے سنتی گئی

" تم۔۔۔ تم جانتے ہو اسے "

روبرٹ نے اس کی آنکھوں میں دیکھا پھر چل کر ایک قدم اس کے قریب آیا ہلکا سا جھک کر اپنی آنکھیں اس کی آنکھوں میں گاڑیں

"خود سے بھی زیادہ "

ایمی کے جسم میں سنسنی خیز لہر سی دوڑ گئی وہ زیادہ دیر ان گہری آنکھوں میں نہ دیکھ سکی جس میں خاموش دہشت سی تھی اور نظریں دائیں طرف پھیر دی

"اگر وہ کبھی تمہارے سامنے آگیا تو کیا تم واقعی اسے مار دو گی؟ "

سیدھا ہوتے وہ عجیب طریقے سے مسکرایا ایسی نے نظر اٹھا کر اسے  
دیکھا سامنے کھڑا شخص جو عام سا تھا اسے دیکھ کر وہ خوف سے کچھ نہ کر  
پائے گی کہاں مافیا کا خطرناک گینگسٹر جو غلطی سے اس کے سامنے آ بھی  
گیا تو اس کو مارنا تو دور وہ خود ہی فوت ہو جائے گی

"پتہ نہیں"



اس نے بے بسی سے چہرہ جھکا دیا

میں اگر تمہارے دشمنوں کو تمہارے سامنے لا کھڑا کروں جن کو تم "  
تلاش کرنے کے بجائے گھر میں چھپ چھپ کر گالیاں دیتی ہوا نہیں  
"مر جانے کی بد دعائیں دیتی ہو تو کیا تم انہیں ماردو گی؟

اس کی آنکھوں میں مسکراہٹ تھی وہ پتہ نہیں اس سے کیا سننا چاہتا تھا

"ہاں ماردوں گی"

چہرہ اٹھا کر وہ بے خوفی سے بولی اور وہ یکدم ہنس پڑا دل کھول کر ہاں وہ  
واقعی میں ہنسا تھا

"تم مذاق اڑا رہے ہو میرا"

وہ رو دینے کو ہوئی

میں تمہارے ہر دشمن کو تمہارے سامنے لا کھڑا کروں گا یہاں تک "

"کہ روبرٹ ملر کو بھی

ہنسی روک کر وہ سفاکیت سے بولا وہ گنگ شکل بنائے کھڑی رہ گئی

"اجاؤ "

کہہ کر گاڑی میں جا بیٹھا وہ میکانیکی انداز میں چلتی اس کی دوسری طرف

آ بیٹھی

"تمہارا نام کیا ہے "

گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے وہ رکاوٹ اس کو دیکھا وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی

"داؤد۔۔۔۔۔ داؤد مرتضیٰ نام ہے میرا"

اس کا چہرہ سخت ہو گیا بالکل پتھر کی طرح وہ اس سے کچھ اور بھی پوچھنا چاہتی ہیں مگر اس کا چہرہ دیکھ کر اپنا ارادہ بدل لیا

☆☆☆

وہ صوفے پر بیٹھی ٹانگیں لمبی کیے سامنے دیوار پر لگی جوف کی فریم شدہ تصویر دیکھ رہی تھی اس کے دائیں طرف بیڈ پر جوف بیٹھا تھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا روزلی کے ساتھ ہوئے واقع کو آج چوتھا روز تھا وہ تقریباً مرتے مرتے بچی تھی دو دن تک تو وہ ہوش و خرد سے بیگانہ رہی تھی

Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelzone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>



تیسرے دن ہوش میں آتے اس نے گونگوں کا جھوٹا کھالیا تھا اور آج  
چوتھا تھا۔ اور جوف سوچ رہا تھا کہ آگے کیا ہو گا وہ آگے کیا کرے گی کیا  
سوچا ہو گا اس نے

"تو پھر کیا سوچا ہے تم نے"

بالا خر جوف نے منہ کھول ہی لیا

"روبرٹ کی موت"

اس نے جوف کی تصویر سے نظر نہیں ہٹائی

"کیا ایسا ممکن ہے تمہارے لیے"

جوف نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا پھر معنی خیزی سے  
مسکرایا

تم ہونا تم میری ہر ناممکن چیز کو ممکن بناؤ گے تم اور میں ہم دونوں  
مل کر اسے ماریں گے اس نے جو کچھ میرے ساتھ کیا وہ مرتے دم تک  
"نہیں بھولوں گی"

اسے دیکھ کر وہ سختی سے بولی

"ادھر آؤ"

بیڈ سے ٹیک لگاتے اس نے روزلی کو کہا وہ سپاٹ چہرہ لیے اس کے  
سامنے آکھڑی ہوئی جوف نے اپنا ہاتھ بڑھا کر اسے اپنے قریب بٹھایا وہ  
خاموشی سے بیٹھ گئی

"مجھ پر یقین ہے"

اس کی گردن کے پیچھے ہاتھ رکھا اس نے اثبات میں سر ہلایا

"ہاں ہم اسے ختم کر دیں گے"

مسکرا کر کہتے دوسرا ہاتھ اس کے کمر میں ڈالا اور اسے اپنے برابر  
دوسری طرف لٹا دیا لیمپ اف کرنے کے ساتھ اس نے موبائل بھی  
آف کر دیا تھا

☆☆☆



"کیا بکواس کر رہے ہو"

جیک کے بات سن کر جوف چلا ہی تو اٹھا

میں سچ کہہ رہا ہوں کل رات ہی کسی نے فیکٹری میں گھس کر آگ  
لگائی تھی پوری فیکٹری جل گئی کچھ بھی نہیں بچا میں نے آپ کو بہت  
دفعہ کال کی تھی مگر آپ کا فون بند تھا اتنی جلدی میں یہاں بھی نہیں آ

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

سکتا تھا پوری رات میں وہاں مصروف رہا تھا آگ بجھانے میں (بلکہ جلا  
نے اور مزید بھڑکانے میں)

آخری الفاظ اس نے دل میں کہے اور دل ہی دل میں مسکرایا وہ بل کھا کر  
اٹھا اس کے برابر بیٹھی روزلی نے چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا اس کے ہاتھ میں  
جوس کا گلاس تھا ان دونوں کو دیکھتے ہوئے وہ وقفے وقفے سے گھونٹ  
بھر رہی تھی آنکھوں میں کوئی تاثر نہیں تھا

"روبرٹ-----اسی نے کیا ہے یہ سب"

اس نے آرام سے کہا

"میں اسے زندہ نہیں چھوڑوں گا"

روزی کی طرف مڑ کر وہ چلایا

"تم نہیں جانتے کہ وہ کیا کر سکتا ہے اسے ہلکے میں مت لینا"

صوفے سے ٹیک لگاتی اس نے ایک اور گھونٹ بھرا جوف پاگل ہونے  
کے قریب تھا اس کی فیکٹری کروڑوں مالیت کی تھی وہ شراب کی سپلائی  
کرتا تھا اس کی فیکٹری راکھ ہو گئی تھی

مجھے ان چاروں کی تصویریں دو جنہوں نے روزلی کے ساتھ مل کر ( ہیری اور اس کی ماں کو قتل کیا تھا اور یہ بھی کہ وہ اب کہاں ہوتے ہیں ) جیک کے سامنے کھڑے روبرٹ یعنی داؤد نے اسے کہا

وہ ایک ایک کر کے ہمیں مارنا شروع ہو گا جب تک ہم سب مر نہیں " جاتے وہ چین سے نہیں بیٹھے گا

آنکھوں میں کرب لیے روزلی نے ایک اور گھونٹ بھرا

وہ اس وقت جم میں کھڑا تھا اپنے ذاتی جم میں اس کے سامنے تنچ بیک ( لٹک رہا تھا جس پر وہ اپنی پوری قوت سے مکے برسار رہا تھا اس کے دائیں طرف سنو کر میز پر ایسی بیٹھی تھی جو اسے ہی دیکھ رہی تھی اس کی



آنکھوں میں آنسو تھے کیونکہ اس نے آج پہلی دفعہ کسی کو مارا تھا وہ بھی  
(جان سے

میں نے ارور اکو مارا ہے یہ بات روبرٹ کے دل میں تیر کی طرح "  
"کھب گئی ہے وہ بے رحم ہو چکا ہے رحم دل تو وہ پہلے بھی نہیں تھا

جوف اس کے برابر میں آ بیٹھا اس کا سر درد سے پھٹنے لگا تھا جیک  
مسکرا ہٹ دباے وہاں سے ہٹ گیا

آخری گھونسا مار کے وہ رکابھر مڑ کر روتی ہوئی ایبی کو دیکھا پھر چلتا ہوا )  
اس کے سامنے آیا ایبی نے چونک کر اسے دیکھا اس کے وجیہہ چہرے پر  
پسینے کے قطرے تھے اس کی سیاہ شرٹ بھی پسینے میں بھیگی ہوئی تھی

میرے سامنے رونے دھونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اگر اتنا ہی " رونا آ رہا ہے تو چلی جاؤ یہاں سے مجھے بزدل اور ہر وقت رونے والی " لڑکیوں سے شدید نفرت ہے

قہر بھری نظر ڈال کر اسے کہا اور پلٹ گیا ایسی نے سختی سے آنکھیں (رگڑ ڈالی

"یہ اس کا پہلا شکار تھا "

اپنے سامنے پڑے مرے ہوئے اپنے آدمی کو وہ ٹکٹکی باندھے دیکھ رہا تھا

اپنا سارا فوکس نشانے پر لگاؤ تمہارا دماغ بھٹکا تو تمہارا نشانہ خطا ہو " ( "جائے گا اور تم اپنے دشمن کو کھودو گی

شوٹنگ کلب میں کھڑا وہ اسے سکھارہا تھا اج انہوں نے دوسرا شکار بھی (کر ڈالا تھا

وہ چھپ کر شکار کر رہا ہے ہم اسے نہیں ڈھونڈ پارہے اگر ایسا چلتا رہا " "تو ہم بھی اس کا شکار ہو جائیں گے

دوسری لاش کو دیکھتے روزلی نے جوف سے کہا

جب دشمن وار کرے تو خود کو اس وار سے بچاؤ اس پر وار اس وقت "

"کر و جب دشمن اپنے وار سے تھک جائے

(وہ اسے فائننگ سکھا رہا تھا

جوف اپنے سامنے اس تین منزلہ جدید عمارت کو دیکھ رہا تھا جو حال ہی میں اس نے بنوائی تھی اس میں سے سیاہ گاڑھا دھواں اٹھ کر اوپر آسمان کی طرف جا رہا تھا ہر کوئی آگ بجھانے میں مصروف تھا وہاں اتنا شور تھا کہ اس کے کان بند ہو چکے تھے اس نے خود سے بڑا دشمن بنالیا تھا

تمہارا دماغ ہی تمہارا ہتھیار ہے اس کا صحیح استعمال تمہیں بچا سکتا ہے (

(اور اس کا غلط استعمال تمہیں موت کے منہ میں ڈال سکتا ہے

روزلی اپنے فلیٹ کے سامنے کھڑی چابی سے دروازے کا لاک کھول رہی تھی اندر قدم رکھتے اس نے جیسے ہی دروازہ بند کرنا چاہا کہ چار پولیس آفیسرز تیزی سے اسے پیچھے کرتے اندر داخل ہوئے ایک نے اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر پیٹھ پر کیے دو نے جلدی سے پورے کمرے کی تلاشی لینی شروع کر دی روزلی کا چہرہ مارے غصے کے سرخ پڑنے لگا اس سے پہلے کہ وہ اس کے ہاتھوں میں کڑی لگاتا اس نے پوری قوت سے خود کو چھڑا کر اسے پرے دھکا دیا وہ لڑکھڑا کر میز میں جا لگا باقی تینوں اس کی طرف بڑھے ان تینوں نے ایک ساتھ اس پر حملہ کیا مگر وہ خود کو ہر وار سے بچاتی دائیں بائیں ہوتی گئی ان کے رکتے ہی اس نے ان پر لاتوں گھونسوں کی بارش کر دی ایک آفیسر نے خود کو سنبھالتے کال ملا کر مزید آفیسرز کو بلا ڈالا اس کی بات سنتے ہی وہ تیزی باہر کی جانب

بھاگ گئی جب وہ جاچکی تو وہ چاروں ایک دوسرے کے سامنے آکھڑے  
ڈر گئی ہے "ایک نے موبائل نکال کر کسی سے کہا "گڈ" ہوئے "وہ  
داؤد مرتضیٰ کی آواز موبائل سے نکلی وہ کوئی دھن سیٹی میں بجاتا  
موبائل آف کر گیا

اس کے کنٹرول روم میں سرخ اور سبز روشنی سی پھیلی تھی جیک کی )  
انگلیاں کھٹاکھٹ کی بورڈ پر ٹائپ کر رہی تھی اس کے ارد گرد ایبی اور  
داؤد کھڑے تھے داؤد تیز تیز کچھ بول رہا تھا جبکہ ایبی بالکل خاموش سحر  
زدہ سی سب کچھ دیکھ رہی تھی

"ہو گیا"



آخری بٹن دباتے جیک نے جوش سے کہا داؤد نے اس کا کندھا تھپکا اور  
( کنٹرول روم سے باہر نکل گیا ایسی اور جیک اس کے دائیں بائیں تھے

سویمنگ پول میں اس وقت روشنی سی چمک رہی تھی جوف پانی میں لیٹا  
اوپر کھلے خوبصورت آسمان کو دیکھ رہا تھا اس کے آدمی اطراف میں  
کھڑے بہت سے دھماکے کر کے اب خاموش ہو چکے تھے روزلی فرش  
پر بیٹھی دونوں پیر پول میں لٹکائے ہوئے تھی اس نے اشارہ کر کے  
سب کو وہاں سے جانے کا کہا

ریلیکس جوف بس کچھ دن صبر کرو وہ سامنے آئے گا وہ چھپ کر وار "  
کرنے والوں میں سے نہیں ہے وہ ہمیں بس ڈرا رہا ہے اگر ہم اس سے  
"ڈر گئے تو وہ ہمیں آسانی سے ختم کر دے گا تم سمجھ رہے ہونا



اس نے جوف کو مخاطب کیا

"ہاں"

آنکھیں بند کیے جوف نے ہنکارا بھرا وہ پانی میں اتر کر اس کے پاس آئی  
جوف نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا

تم پیچھے تو نہیں ہٹ جاؤ گے اس کے بات پر سیدھا ہوتے جوف نے  
ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کیا

جو خود اپنے پیروں پر چل کر میرے پاس آئے میں اسے چھوڑتا نہیں "

" ہوں

اسے پکڑے وہ پانی کے اندر چلا گیا جب اس نے دیکھا روزلی مرنے والی ہو گئی ہے تو اسے لیے وہ پانی سے باہر نکل آیا وہ بری طرح کانسنے لگی تھی



" میں اسے نہیں چھوڑوں گا "

اسے کندھوں سے پکڑے وہ غرایا

اس نے میرا سب کچھ تباہ کر دیا اس کی وجہ سے میں کنگال ہو گیا میں "

" اسے ختم کر دوں گا

پھر جھٹکے سے اسے چھوڑا

خود کو پر سکون رکھو جو ف ورنہ تمہارا غصہ تمہیں کھا جائے گا اور تم " کچھ نہیں کر پاؤ گے

اس نے نرمی سے اس کے کندھوں پر ہاتھ رکھے گہری سانس بھر کے اس نے روزلی کو بازوؤں میں اٹھالیا

"آ جاو پھر ریلیکس کرتے ہیں ایسے تو مجھے سکون نہیں ملنے والا "

کہہ کر اسے اٹھائے اندر کی طرف بڑھ گیا روزلی نے آنکھیں میچلی

"افــــ"

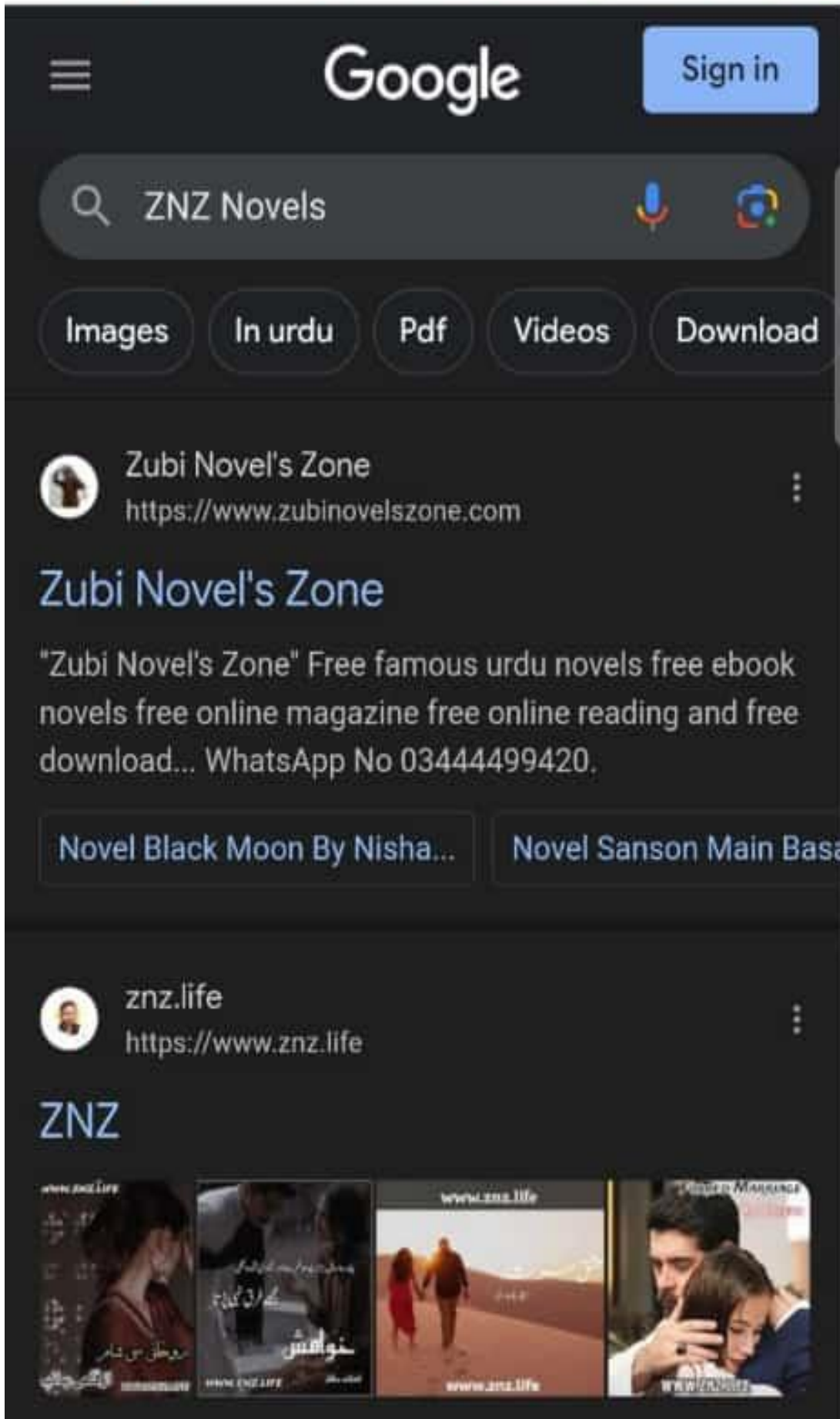


جاری ہے



اگر آپ ناول پڑھنے کے شوقین ہیں تو ہم آپ کے لئے لائے ہیں دنیا کا سب سے بڑا ناولز کا مشہور ویب سائٹ جہاں سے آپ دنیا جہاں کے مزے کے ناولز پڑھ اور ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں جو ناولز آپ کو کبھی کسی اور ویب سائٹ سے نہیں ملے گے

**ZUBINOVELSZONE.COM**  **ZNZ.LIFE**



تو دیر کس بات کی ابھی گوگل پر  
جائے اور ٹائپ کریں

**ZNZ NOVELS**

ٹوپ پر دو ویب سائٹ آجائے  
گے جسکی سکرین شاٹ آپ  
سامنے دیکھ سکتے ہیں کوئی بھی  
ایک سائٹ وزٹ کریں اور  
اپنے پسند کا ناول سرچ کر کے  
باسانی ڈاؤنلوڈ کر کے پڑھ لیں  
مزید کے لئے رابطہ کریں

**0344 4499420**

Click On The Link Above To Read More Novels /  /  [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>



For Free Ebook Novels Link

[https://heylink.me/ZUBI\\_NOVELS\\_ZONE](https://heylink.me/ZUBI_NOVELS_ZONE)

! اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا  
تک پہنچانا چاہتے ہیں تو زوبی ناولز زون

<https://www.zubinovelszone.com>

<https://www.zubinovelszone.in>

<https://www.znz.life>

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول، افسانہ، کالم آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

[ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM](mailto:ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل اور وٹس ایپ کے ذریعہ رابطہ کر سکتے ہیں  
وہاں سب پر رابطہ کرنے کے لئے نیچے لنک پر کلک کرے

[0344 4499420](https://www.facebook.com/zubairkhanafri2020)

<https://www.facebook.com/zubairkhanafri2020>

انتباہ! اس ناول کے تمام جملہ حقوق زوبی ناولز زون کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

<https://www.facebook.com/groups/Z.Novel.Zone>

WhatsApp Channel Link

[Channel Join Now](#)

Click On The Link Above To Read More Novels / [🔗](#) / [✉](#) [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>